میوزک = ایس - ڈی - برمن

153 بمل رائے پروڈکشنز کا تیار کردہ

देवदास

دیوداس

ڈیلکس

163

سلور جوبلی

fine

ستارے

دلیپ کمار - وجنتی مالا - موتی لال

پران - جانی واکر اور

سچترا سین

قیمت ۱/

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

دیو داس کے گانے

گانا نمبر ۱

او البیلے پنچھی، تیرا دور ٹھکانا ہے
چھوڑی جو ڈالی اک بار وہاں کب لوٹ کے جانا ہے
نیل گگن ہے آنگن تیرا، دھنک ہے تیرا جھولا
اُجلے پنکھوں کی ڈولی میں پھرے گو بھولا بھولا
چنچل چال نظر متوالی، روپ سہانا ہے
او البیلے.....

اس ڈالی سے نیچے آکر بات ہماری سُن لے
پاس ہی اپنا گھر ہے چل کر دانا دُنکا چُن لے
آج تجھے مہمان بنا کر ہنسنا گانا ہے
او البیلے.....

جانا ہے تو آ ہم تجھکو پھولوں سنگ سجا دیں
ماتھے تلک لگا دیں، پیروں میں جھانجن پہنا دیں
پھر تو خوشی سے جانا، تجھکو جہاں بھی جانا ہے
او البیلے.....

گانا نمبر ۲

آن ملو، آن ملو، شیام سانورے
برج میں اکیلی رادھے کھوئی کھوئی پھرے
برندابن کی کلین میں تم بن جیرا نہ لاگے
نیدن تمری باٹ نہارین بیاکل نین ابھاگے

اب ہی ایسی دشا ہے من کی، کا ہوئے پھر آکے
برنج میں اکیلی.....

آج نہ کاہے جمنا تیرے مُرلی مدھر بجائی
آج نہ کاہے سکھین کے سنگ پل پل راس رچائی
ہمرا انگن چھوڑ کے تو ہے کون نگریا بھائی
برنج میں اکیلی......

اَجھوں جونہ بھی موہن نین نے کوئی کھبر پا
ہو جیہیے اک برنج کی بالا رو رو کر باوریا
دھیر بندھا جا، مکھ دِکھلا جا نٹ ناگر سانوریا
برنج میں اکیلی...

گانا نمبر ۳

ساجن کی ہو گئی گوری
اب گھر کا آنگن بدیس لاگے رے
سونی سی لاگیں، میکے کی گلیاں
بھائیں نہ جی کو، بچپن کی سکھیاں
نینوں میں جھومیں، سہرے کی لڑیاں
من کو لبھائیں، بیتیا کی کلیاں
ہر سانس، پی کا سندیس لاگے رے
اب گھر کا.....

کچھ جاگی جاگی، کچھ سوئی سوئی
بیٹھی ہے رادھے، سپنوں میں کھوئی
چھیڑا تو سمجھو، روئی کہ روئی

ایسے میں اسکو، تو گئے نہ کوئی
ناحق موہن پہ نہ جھٹس لاگے رے
اب گھر کا.....

بڑھتی ہے پل پل، اگنی لگن کی
کھنچے ہے نس نس، کومل بدن کی
ہم جانتے ہیں، سب اسکے من کی
اب ہو چکی یہ، اپنے سجن کی
بنہر کا جیون کلیں لاگے رے
اب گھر کا.....

گانا نمبر ۹

دلدار کے قدموں میں دل، قوال کے نذرانہ
محفل سے اُٹھا اور یہ کہنے لگا دیوانہ
اب آگے تیری مرجی، ہو مورے سیاں، ہو مورے بلما
بیدردی آگے تیری مرجی
نہ پوچھ ہم سے کہ کیوں سوگوار بیٹھے ہیں
تیری اداؤں پہ ہم دل کو وار بیٹھے ہیں
لبوں پہ جان ہے اور بے قرار بیٹھے ہیں
نگاہ ملنے کے اُمیدوار بیٹھے ہیں
اب آگے تیری مرجی
سینے میں محبت کے جذبات کا طوفان ہے
جینے کی بھی حسرت ہے، مرنے کا بھی ارمان ہے
اب آگے تیری مرجی

لتا گانا نمبر ۵

او آنے والے، رُک جا کوئی دم
رستہ گھیرے ہیں باہر لاکھوں غم
آ میں تجھے آنکھوں میں بسا لوں
رنگ بھرے آنچل میں چھپا لوں
تجھ پہ لٹا دوں دِل و جان، او نادان، او شرمانے والے
شرمانے والے رُک جا کوئی دم
بکھرا ہوا ہے رات کا جادو
بکھری ہوئی زلفوں کی خوشبو
دِل کا اشارہ پہچان، میں قربان، او تڑپانے والے
تڑپانے والے رُک جا کوئی دم
پائل کی جھنکار میں کھو جا
سپنوں کے سنسار میں کھو جا
رہ جا یہیں پہ مہمان، کہا مان، او تڑپانے والے
تڑپانے والے رُک جا کوئی دم

گانا نمبر ۱۱

لاگی رے یہ کیسی ان بجھ آگ
میتوا نہیں آئے
بیاکل جیرا، بیاکل من
اِک اِک چُپ میں سو سو بین
رہ گئے آنسو، لُٹ گئے راگ
لاگی رے یہ کیسی..

جیتو انہیں آئے

گانا نمبر ۷

منزل کی راہ میں، راہی کے واسطے
سکھ کے بھی راستے، دُکھ کے بھی راستے
کہیں گھنی چھاؤں ہے کہیں کڑی دُھوپ ہے
یہ بھی اِک رُوپ ہے، وہ بھی اِک رُوپ ہے
منزل کی راہ......
کئی یہاں کھو میں گے، کئی یہاں پائیں گے
کئی ابھی آئیں گے، کئی ابھی جائیں گے
منزل کی راہ....

گانا نمبر ۸

کس کو خبر تھی کس کو یقین تھا۔ ایسے بھی دن آئیں گے
جینا بھی مشکل ہو گا اور مرنے بھی نہ پائیں گے
کس کو خبر تھی......
ہم جیسے برباد دِلوں کا جینا کیا، اور مرنا کیا
آج تیری محفل سے اُٹھے، کل دُنیا سے اُٹھ جائیں گے
کس کو خبر تھی.....

گانا نمبر ۹

جسے تو قبول کر لے، وہ ادا کہاں سے لاؤں
تیرے دِل کو جو لبھائے وہ صدا کہاں سے لاؤں
میں وہ پھول ہوں کہ جس کو، گیا ہر کوئی مسل کے
میری عمر بہہ گئی ہے میرے آنسوؤں میں ڈھل کے

لتا

جو بہار بن کے برسے وہ گھٹا کہاں سے لاؤں
تجھے اور کی تمنا، مجھے تیری آرزو ہے
تیرے دل میں غم ہی غم ہے، میرے دل میں تو ہی تو ہے
جو دلوں کو چین دے دے، وہ دوا کہاں سے لاؤں
میری بے بسی ہے ظاہر، میری آہ بے اثر سے
کبھی موت بھی جو مانگی تو نہ پائی اس کے در سے
جو مراد لے کے آئے، وہ دعا کہاں سے لاؤں

گانا نمبر ۱

وہ نہ آئیں گے پلٹ کر انہیں لاکھ ہم بلائیں
میری حسرتوں سے کہدو کہ یہ خواب بھول جائیں
اگر اس جہاں کا مالک کہیں مل سکے تو پوچھیں
ملیں کون سی خطا پر ہمیں اس قدر سزائیں
تیری بے رخی پہ صدقے، میری زندگی کی خوشیاں
تو اگر اسی میں خوش ہے تو خوشی سے کر جتائیں

ختم شد

Film acting ٨